وَمَا كَانَ هَـذَا الْقُرْآنُ أَن يُفْتَرَى مِن دُونِ اللّهِ

اور وہ نہیں یہ قرآن کہ کوئی بنا لے اللہ کے سوا،

يُونُسَ

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

---

1. الف لام را،
یہ آیتیں ہیں پکی (پُرحکمت) کتاب کی۔

2. کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ حکم بھیجا ہم نے ایک مرد کو اُن میں سے کہ ڈر سنائے لوگوں کو،
اور خوشخبری دے جو کوئی یقین لائے کہ انکو ہے پایا سچا اپنے رب کے ہاں۔
کہنے لگے منکر بیشک یہ جادوگر ہے صریح (کھلا)۔

3. تمہارا رب اللہ ہے، جس نے بنائے آسمان اور زمین چھ دن میں،
پھر قائم ہوا عرش پر تدبیر کرتا کام کی۔
کوئی سفارش نہ کر سکے مگر جو پہلے اس کا حکم ہو۔
وہ اللہ ہے رب تمہارا، سو اس کو پوجو۔ کیا تم دھیان نہیں کرتے۔

4. اسی کی طرف پھر (لوٹ) جانا ہے تم سب کو۔ وعدہ ہے اللہ کا سچا۔
وہی بنائے (پیدا کرے) پہلے، پھر اسکو دہرائے (دوبارہ پیدا کرے) گا،
تا (کہ) بدلہ دے انکو جو یقین لائے تھے اور کیے تھے کام نیک انصاف سے۔
اور جو منکر ہوئے، اُنکو پینا ہے کھولتا پانی، اور دکھ کی مار، اس پر کہ منکر ہوتے تھے۔

---

5. وہی ہے! جس نے بنایا سورج کو چمک اور چاند کو اجالا،
اور ٹھہرائیں اسکو منزلیں، تو پہچانو گنتی برسوں کی اور حساب (تاریخوں کا)۔
نہیں بنایا اللہ نے یہ سب مگر تدبیر سے۔
کھولتا ہے پتے (نشانیاں) ایک لوگوں پر جن کو سمجھ ہے۔
6. البتہ بدلنے میں رات اور دن کے اور جو بنایا اللہ نے آسمان و زمین میں پتے (نشانیاں) ہیں ایک لوگوں کو جو ڈر رکھتے ہیں۔

7. جو امید نہیں رکھتے ہمارے ملنے کی اور راضی ہوئے دنیا کی زندگی پر، اور اس میں چین پکڑا،
اور جو ہماری قدرتوں سے خبر نہیں رکھتے۔
8. ایسوں کو ٹھکانا ہے آگ، بدلہ اسکا جو کماتے تھے۔

9. جو لوگ یقین لائے اور کئے کام نیک، راہ دے (پہنچائے) گا انکو رب اُنکا انکے ایمان سے (انکی منزل تک)۔
بہتی ہیں انکے نیچے نہریں، باغوں میں آرام کے۔
10. اُنکی دُعا اس جگہ، یہ کہ پاک ذات ہے تیری یا اللہ! اور (باہمی) ملاقات انکی، سلام۔
اور تمام (ختم) انکی دُعا اس پر کہ سب خوبی اللہ کو جو صاحب سارے جہان کا۔

11. اور اگر شتاب (جلدی) دے اللہ لوگوں کو بُرائی جیسے شتاب (جلدی) مانگتے ہیں بھلائی، تو پوری کر چکے انکی عمر (مہلت)۔
سو ہم چھوڑ رکھتے ہیں، جنکو امید نہیں ہماری ملاقات کی، اپنی شرارت میں بہکتے۔
12. اور جب پہنچے انسان کو تکلیف، ہم کو پکارے پڑا ہوا یا بیٹھا یا کھڑا۔
پھر جب ہم نے کھول (ٹال) دی اس سے وہ تکلیف، چلا گیا۔ گویا کبھی نہ پکارا تھا ہم کو کسی تکلیف پہنچنے پر۔
اسی طرح بن پایا ہے بے لحاظ لوگوں کو، جو کچھ کر رہے ہیں۔

13. اور ہم کھپا (ہلاک کر) چکے ہیں وہ سنگتیں (قومیں) تم سے پہلے، جب ظالم ہو گئے،
اور لائے تھے اُن پاس رسول اُنکے کھلی نشانیاں اور ہرگز نہ تھے ایمان لانے والے۔
یوں ہی سزا دیتے ہیں ہم قوم گنہگار کو۔
14. پھر تم کو ہم نے نائب کیا زمین میں اُنکے بعد کہ دیکھیں تم کیا کرتے ہو۔

15. اور جب پڑھیے ان پاس آیتیں ہماری صاف (واضح)،
کہتے ہیں جنکو امید نہیں ہم سے ملاقات کی، لے آ کوئی اور قرآن اسکے سوا یا اسکو بدل ڈال۔
تُو کہہ، میرا کام نہیں اسکو بدل لوں اپنی طرف سے۔
میں تابع ہوں اسی کا جو حکم (وحی) آئے میری طرف۔
(بیشک) میں ڈرتا ہوں اگر بے حکمی کروں اپنے رب کی، بڑے دن کی مار سے۔
16. تُو کہہ، اگر اللہ چاہتا، تو میں نہ پڑھتا (یہ) تمہارے پاس اور نہ وہ تم کو خبر کرتا اسکی۔
کیونکہ میں رہ چکا ہوں تم میں ایک عمر اس سے پہلے۔
کیا پھر تم نہیں بوجھتے۔

17. پھر کون ظالم اس سے جو بنادے اللہ پر جھوٹ یا جھٹلائے اسکی آیتیں۔
بیشک بھلا نہیں ہوتا گنہگاروں کا۔
18. اور پُوجتے ہیں اللہ سے نیچے جو چیز نہ برا کرے انکا اور نہ بھلا،
اور کہتے ہیں یہ ہمارے سفارشی ہیں اللہ پاس۔
تُو کہہ، تم اللہ کو جتاتے ہو جو اسکو معلوم نہیں کہیں آسمانوں میں نہ زمین میں۔
وہ پاک ہے اور بہت دُور ہے اس سے جو شریک کرتے ہیں۔

19. اور لوگ جو ہیں سو ایک ہی اُمّت ہیں، پیچھے جدا جدا ہوئے۔
اور اگر نہ ایک بات آگے ہو چکتی تیرے رب کی تو فیصلہ ہو جاتا ان میں جس بات میں پھوٹ رہے ہیں۔
20. اور کہتے ہیں کیوں نہ اتری اس پر ایک نشانی اسکے رب سے،
سو تو کہہ، کہ چھپی بات اللہ ہی جانے، سو راہ دیکھو، میں تمہارے ساتھ ہوں راہ دیکھتا۔

21. اور جب چکھائیں ہم لوگوں کو مزہ اپنی مہر (رحمت) کا بعد تکلیف کے جو انکو لگی تھی، اسی وقت بنانے لگیں حیلے ہماری قدرتوں میں۔
تُو کہہ اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلہ۔
ہمارے بھیجے ہوئے لکھتے ہیں حیلے بنانے تمہارے۔

22. وہی (تو ہے جو) تم کو پھراتا (چلاتا) ہے جنگل اور دریا میں۔
یہاں تک جب تم ہوئے کشتی میں اور لے کر چلیں لوگوں کو اچھی باؤ (موافق ہواؤں کی مدد) سے، اور خوش ہوئے اس سے،
(تو) آئی اُن پر باؤ (ہوا) جھوکے (تیزی) کی اور آئی اُن پر لہر ہر جگہ سے، اور اٹکلے (گمان کرنے لگے) کہ وہ گھرے (طوفان میں)،
(تو اسوقت) پکارنے لگے اللہ کو، نرے (خالص) ہو کر اسکی بندگی میں۔
اگر تُو بچائے ہم کو اس سے تو بیشک ہم رہیں (تیرے) شکر گزار۔
23. پھر جب بچا دیا انکو اللہ نے اسی وقت شرارت کرنے لگے زمین میں ناحق کی۔
سنو لوگو! تمہاری شرارت ہے تمہیں پر (تمہارے اپنے ہی خلاف)،
برت لو (لوٹ لو مزے) دنیا کے جیتے،
پھر ہمارے پاس ہے تم کو پھرنا (لوٹنا ہے)، پھر ہم جتا (بتا) دیں گے جو کچھ کہ تم کرتے تھے۔

24. دنیا کا جینا وہی کہاوت ہے، جیسے ہم نے پانی اتارا آسمان سے،
پھر ایک مل (عمدہ) نکلا اس سے سبزہ زمین کا، جو کھائیں آدمی اور جانور۔
یہاں تک کہ جب پکڑی زمین نے چمک اور سنگار پر آئی اور اٹکلے (گمان کرنے لگے) زمین والے کہ یہ ہمارے ہاتھ لگی،

پہنچا اس پر ہمارا حکم رات کو یا دن کو، پھر کر ڈالا اس کو کاٹ کر ڈھیر گویا کل کو یہاں نہ تھی بستی ۔
اسی طرح ہم کھولتے ہیں پتے (نشانیاں) ان لوگوں پاس جن کو دھیان ہے (جو غور و فکر کرتے ہیں) ۔

.25 اور اللہ بلاتا ہے سلامتی کے گھر کو ۔ اور دکھاتا ہے جسکو چاہے راہ سیدھی ۔
.26 جنھوں نے کی بھلائی اور بڑھتی (مزید)، اور نہ چڑھے گی اُنکے منہ پر سیاہی اور نہ رسوائی،
وہ ہیں جنت والے ۔ وہ اس میں رہا کریں گے ۔
.27 اور جنھوں نے کمائیں بُرائیاں، بدلہ برائی کا اسکے برابر، اور ان پر چڑھے گی رسوائی ۔
کوئی نہیں انکو اللہ سے بچانے والا ۔
جیسے ڈھانک دیا ہے انکے منہ پر ایک اندھیرا، ٹکڑا رات کا ۔
وہ ہیں آگ والے ۔ وہ اس میں رہا کریں گے ۔
.28 اور جس دن جمع کریں گے ہم انکو، پھر کہیں گے شریک والوں کو، کھڑے ہو اپنی اپنی جگہ تم اور تمہارے شریک ۔
پھر توڑ ادیں (پھوٹ ڈالیں) گے آپس میں انکو،
اور کہیں گے انکے شریک، تم ہم کو بندگی نہ کرتے تھے ۔
.29 سو اللہ بس (کافی) ہے شاہد ہمارے تمہارے بیچ میں، ہم تمہاری بندگی کی خبر نہیں رکھتے ۔
.30 وہاں جانچ لے گا ہر کوئی جو آگے بھیجا،
اور رجوع ہوں گے اللہ کی طرف، جو سچا صاحب ہے انکا،
اور گم ہو جائے گا ان پاس سے جو جھوٹ باندھتے تھے ۔

.31 تُو پوچھ، کہ کون روزی دیتا ہے تم کو آسمان اور زمین سے؟
یا کون مالک ہے کان اور آنکھوں کا؟
اور کون نکالتا ہے جیتا مُردے سے؟ اور نکالتا ہے مُردہ جیتے سے؟

اور کون تدبیر کرتا ہے کام کی؟

سو کہیں گے اللہ!

تو تُو کہہ، پھر (بھی) تم ڈرتے نہیں۔

32. سو یہ اللہ ہے رب تمہارا سچا۔ پھر کیا رہا سچ پیچھے مگر بھٹکنا؟

سو کہاں سے پھرے جاتے ہو؟

33. اسی طرح ٹھیک آئی بات تیرے رب کی ان بے حکموں پر، کہ یقین نہ لائیں گے۔

34. پوچھ کوئی ہے تمہارے شریکوں میں جو پہلے بنائے (ابتدا کرے تخلیق کی)، پھر اسکو دہرائے۔

تُو کہہ، اللہ پہلے بناتا (تخلیق کرتا) ہے، پھر اسکو دہراتا ہے،

سو کہاں سے الٹے (راہ پر) جاتے ہو۔

35. پُوچھ، کوئی ہے تمہارے شریکوں میں جو راہ بتائے صحیح،

تُو کہہ، اللہ راہ بتاتا ہے صحیح۔

اب جو کوئی راہ بتائے صحیح، اسکو چاہیے ماننا؟ یا جو آپ نہ پائے راہ، مگر جب کوئی بتائے۔

سو کیا ہوا ہے تم! کیسا انصاف کرتے ہو؟

36. وہ اکثر چلتے ہیں اٹکل (گمان) پر۔ اٹکل کام نہیں کرتی صحیح بات میں کچھ۔

اللہ کو معلوم ہے جو کام کرتے ہیں۔

37. اور وہ نہیں یہ قرآن کہ کوئی بنا لے اللہ کے سوا،

اور لیکن سچا کرتا ہے اگلے کلام کو،

اور بیان کتاب کا، جس میں شبہ نہیں، جہاں کے صاحب سے۔

38. کیا لوگ کہتے ہیں، یہ بنالا یا ہے۔
تُو کہہ، تم لے آؤ ایک سورۃ ایسی،
اور پکارو جس کو پکار سکو اللہ کے سوا، اگر تم سچے ہو۔
39. کوئی نہیں! پر جھٹلانے لگے ہیں جسکے سمجھنے پر قابو نہ پایا، اور ابھی آئی نہیں اس کی حقیقت۔
یوں ہی جھٹلاتے رہے اُن سے اگلے،
سو دیکھ لے کیسا ہوا آخر گنہگاروں کا۔
40. اور کوئی ان میں یقین کریگا اسکو اور کوئی یقین نہ کرے گا۔
اور تیرے رب کو خوب معلوم ہیں شرارت والے۔

41. اور اگر تجھ کو جھٹلائیں تو کہہ، مجھ کو میرا کام کرنا ہے اور تم کو تمہارا کام۔
تم پر ذمہ نہیں میرے کام کا، اور مجھ پر ذمہ نہیں جو تم کرتے ہو۔
42. اور بعضے ان میں کان رکھتے ہیں تیری طرف۔
کیا تُو سنائے گا بہروں کو؟ اگرچہ بُوجھ نہ رکھتے ہوں۔
43. اور بعضے ان میں نگاہ کرتے ہیں تیری طرف۔
کیا تُو راہ دکھائے گا اندھوں کو؟ اگرچہ سوجھ نہ رکھتے ہوں۔
44. اللہ ظلم نہیں کرتا لوگوں پر کچھ، اور لیکن لوگ اپنے پر آپ ظلم کرتے ہیں۔

45. اور جس دن انکو جمع کریگا، گویا نہ رہے تھے مگر کوئی گھڑی دن، آپس میں پہچانیں گے۔
بیشک خراب ہوئے، جنہوں نے جھٹلایا اللہ کا ملنا، اور نہ آئے راہ پر۔
46. اگر ہم دکھائیں گے تجھ کو کوئی ان وعدوں میں سے جو دیتے ہیں انکو، یا پوری کردیں گے تیری عمر،
سو ہماری طرف ہے انکو پھر (لوٹ) آنا، پھر اللہ شاہد ہے ان کاموں پر جو کرتے ہیں۔

47. اور ہر فرقے کا ایک رسول ہے،
پھر جب پہنچا اُن پر رسول ان کا، فیصلہ ہوا اُن میں انصاف سے، اور ان پر ظلم نہیں ہوتا۔

48. اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ! اگر تم سچے ہو۔
49. تُو کہہ، میں مالک نہیں اپنے واسطے بُرے کا، نہ بھلے کا، مگر جو چاہے اللہ۔
ہر فرقے کا ایک وعدہ ہے۔
جب پہنچا انکا وعدہ، نہ ڈھیل کریں ایک گھڑی نہ جلدی۔

50. تُو کہہ بھلا دیکھو تو اگر آ پہنچے عذاب اسکا راتوں رات، یا دن کو کیا کر لیں گے اس سے پہلے گنہگار۔
51. کیا پھر جب (عذاب) پڑ چکے گا، تب یقین کرو گے اس کو۔
اب قائل ہوئے اور تم تھے اسی کی جلدی کرتے۔
52. پھر کہیں گے گنہگاروں کو، چکھو عذاب ہمیشہ کا۔
وہی بدلہ پاتے ہو جو کچھ کماتے تھے۔
53. اور تجھ سے خبر لیتے ہیں، کیا سچ ہے یہ بات؟
تُو کہہ، البتہ قسم میرے رب کی! یہ سچ ہے۔ اور تم (اللہ کو) تھکا نہ (عاجز نہ کر) سکو گے۔
54. اور اگر ہو ہر شخص گنہگار پاس جتنا کچھ ہے زمین میں، البتہ دے ڈالے اپنی چھڑوائی میں۔
اور چھپے چھپے پچھتائیں گے، جب دیکھیں گے عذاب۔
اور ان میں فیصلہ ہوگا انصاف سے، اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

55. سُن رکھو! اللہ کا ہے، جو کچھ ہے آسمان و زمین میں۔
سُن رکھو! وعدہ اللہ کا سچ ہے، پر بہت لوگ نہیں جانتے۔

.56 وہی جلاتا (زندہ کرتا) ہے اور مارے گا اور اسی کی طرف پھر (لوٹ) جاؤ گے۔

.57 اے لوگو! تم کو آئی ہے نصیحت تمہارے رب سے، اور چنگے کرنے کو جیوں (دلوں) کے روگ (بیماری)،
اور راہ سوجھانے اور مہربانی یقین لانے والوں کو۔

.58 کہہ، اللہ کے فضل سے اور اسکی مہر (رحمت) سے، سو اسی پر چاہیئے خوشی کریں۔
یہ بہتر ہے ان چیزوں سے جو سمیٹتے ہیں

.59 تُو کہہ، بھلا دیکھو تو! اللہ نے جو اتاری تمہارے واسطے روزی،
پھر تم نے ٹھہرا لی اس میں سے کوئی حلال اور کوئی حرام۔
کہہ، اللہ نے حکم دیا تم کو یا اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو۔

.60 اور کیا اٹکلے ہیں (سمجھے ہیں)، جھوٹ باندھنے والے اللہ پر، قیامت کے دن کو۔
اللہ تو فضل رکھتا ہے لوگوں پر، لیکن بہت لوگ حق نہیں مانتے۔

.61 اور نہیں ہوتا تو کسی حال میں اور نہ پڑھتا ہے اس میں سے کچھ قرآن،
اور نہ کرتے ہو تم لوگ کچھ کام، کہ ہم نہیں ہوتے حاضر تم پر جب تم لگتے (مصروف) ہو اس میں۔
اور غائب نہیں رہتا تیرے رب سے، ایک ذرّہ بھر زمین میں نہ آسمان میں،
نہ اس سے چھوٹا نہ اس سے بڑا، جو نہیں کھلی کتاب میں۔

.62 سن رکھو! جو لوگ اللہ کی طرف ہیں، نہ ڈر ہے اُن پر نہ غم کھائیں۔

.63-64 جو لوگ یقین لائے اور رہے پرہیز کرتے۔ انکو ہے خوشخبری دنیا کے جیتے اور آخرت میں۔

.64 بدلتی نہیں اللہ کی باتیں۔
یہی ہے بڑی مراد ملنی۔

.65 اور نہ غم کھا اُنکی بات سے، اصل سب زور اللہ کو ہے۔
وہی ہے سنتا جانتا۔

.66 سنتا ہے! اللہ کا ہے جو کوئی ہے آسمان میں اور جو کوئی ہے زمین میں۔
اور یہ جو پیچھے پڑے ہیں شریک پکارنے والے اللہ کے سوا۔
کچھ نہیں، مگر پیچھے پڑے ہیں خیال کے اور کچھ نہیں مگر اٹکلیں دوڑاتے (قیاس آرائیاں کرتے ہیں)۔

.67 وہی ہے جس نے بنادی تم کو رات کہ چین پکڑو اس میں اور دن دیا دکھانے والا۔
اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کو جو سنتے ہیں۔

.68 کہتے ہیں، اللہ نے کوئی بیٹا کیا،
پاک ہے، وہ بے نیاز ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔
کچھ سند نہیں تم پاس اس کی۔ کیوں جھوٹ کہتے ہو اللہ پر، جو بات نہیں جانتے۔

.69 کہہ، جو لوگ باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ، بھلا نہیں پاتے۔

.70 برت (فائدہ اٹھا) لینا دنیا میں، پھر ہماری طرف ہے انکو پھر جانا (لوٹ کر آنا ہے)،
پھر چکھائیں گے ہم اُنکو سخت عذاب، اس پر کہ منکر ہوئے تھے۔

.71 اور سنا انکو احوال نوح کا، جب کہا اپنی قوم کو،
اے قوم! اگر بھاری (ناقابل برداشت) ہوا ہے تم پر میرا کھڑا ہونا، اور سمجھانا اللہ کی باتوں سے، تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا،
اب تم سب مل کر مقرر کرو اپنا کام (تدبیر)، اور جمع کرو اپنے شریک،
پھر نہ رہے تم کو اپنے کام میں شبہ،
پھر کر چکو میری طرف (جو کرنا ہے) اور مجھ کو فرصت (مہلت) نہ دو۔

72. پھر اگر ہٹ جاؤ گے تو میں نے چاہی نہیں تم سے مزدوری۔ میری مزدوری ہے اللہ پر،
اور مجھ کو حکم ہے کہ رہوں حکم بردار۔

73. پھر اسکو جھٹلایا،
پھر ہم نے بچا دیا اسکو اور جو اسکے ساتھ تھے کشتی میں، اور انکو قائم (خلیفہ) کیا جگہ پر،
اور ڈبو دیے جو جھٹلاتے تھے ہماری باتیں۔
سو دیکھ، آخر کیسا ہوا جن کو ڈرایا (متنبہ کیا) تھا۔

74. پھر بھیجے ہم نے اسکے پیچھے کتنے رسول اپنی اپنی قوم میں،
پھر لائے اُن پاس کھلی نشانیاں،
سو ہرگز نہ ہوئے کہ یقین لائیں جو بات جھٹلا چکے پہلے سے۔
اسی طرح ہم مُہر کرتے ہیں دلوں پر زیادتی والوں کے۔

75. پھر بھیجا ہم نے اُنکے پیچھے موسیٰ اور ہارون کو، فرعون اور اس کے سرداروں پاس اپنی نشانیاں دے کر،
پھر تکبر کرنے لگے اور وہ تھے لوگ گنہگار۔

76. پھر جب آئی انکو سچی بات ہمارے پاس سے، کہنے لگے، یہ تو جادو ہے صریح (کھلا)۔

77. کہا موسیٰ نے، تم یہ کہتے ہو تحقیق بات کو، جب تم پاس پہنچی۔ کوئی جادو ہے یہ؟
اور بھلا نہیں پاتے جادو کرنے والے۔

78. بولے، کیا تُو آیا ہے کہ ہم کو پھیر دے اس راہ سے جس پر پائے ہم نے اپنے باپ دادے؟
اور تم دونوں کو سرداری ہو اس ملک میں۔ اور ہم نہیں تم کو ماننے والے۔

79. اور بولا فرعون کہ لاؤ میرے پاس جو جادوگر ہو پڑھا (ماہر)۔

80. پھر جب آئے جادوگر، کہا انکو موسیٰ نے، ڈالو جو تم ڈالتے ہو۔

81. پھر جب انہوں نے ڈالا، موسیٰ بولا، کہ جو تم لائے ہو سو جادو ہے۔

اب اللہ اس کو بگاڑتا ہے۔

اللہ نہیں سنوارتا شریروں کے کام۔

82. اور اللہ سچا کرتا ہے سچ کو اپنے حکم سے، اور پڑے بُرا مانیں گنہگار۔

83. پھر کسی نے نہ مانا موسیٰ کو مگر کتنے لڑکوں نے اسکی قوم سے ڈرتے ہوئے

فرعون سے اور انکے سرداروں سے کہ انکو بچلا نہ دے (آزمائش میں نہ ڈالے)،

اور فرعون چڑھ رہا ہے (غلبہ حاصل تھا) ملک میں۔ اور اس نے ہاتھ چھوڑ رکھا ہے (حد سے بڑھا ہوا تھا)۔

84. اور کہا موسیٰ نے، اے قوم! اگر تم یقین لائے ہو اللہ پر، تو اسی پر بھروسا کرو، اگر ہو حکم بردار۔

85. تب بولے، ہم نے اللہ پر بھروسا کیا۔

اے رب! ہم پر نہ آزماز وراس ظالم قوم کا۔

86. اور چھڑا ہم کو اپنی مہر کر (رحمت سے) اس منکر قوم سے۔

87. اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو، اور اس کے بھائی کو، کہ ٹھیراؤ اپنی قوم کے واسطے مصر میں سے گھر،

اور بناؤ اپنے گھر قبلہ کی طرف اور قائم کرو نماز۔ اور خوشخبریاں دے ایمان والوں کو۔

88. اور کہا موسیٰ نے،

اے رب ہمارے! تُو نے دی ہے فرعون کو اور اسکے سرداروں کو رونق اور مال دنیا کی زندگی میں۔

اے رب! اس واسطے کہ بہکائیں تیری راہ سے۔

اے رب! مٹا دے انکے مال اور سخت کر انکے دل کہ نہ ایمان لائیں،

جب تک دیکھیں دکھ کی مار۔

.89 فرمایا، قبول ہوچکی دُعا تمہاری،

سوتم دونوں ثابت (قدم) رہو، اور مت چلو راہ انکی جو انجان ہیں۔

.90 اور پار کیا ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے،

پھر پیچھے پڑا انکے فرعون اور اسکے لشکر، شرارت سے اور زیادتی سے۔

جب تک پہنچا اس پر دباؤ (ڈوبنے لگا)، کہا،

یقین جانا میں نے، کہ کوئی معبود نہیں مگر جس پر یقین لائے بنی اسرائیل،

اور میں ہوں حکم برداروں میں۔

.91 اب یہ کہنے لگا! اور تُو بے حکم رہا پہلے اور رہا بگاڑ والوں میں۔

.92 سو آج بچائیں گے ہم تجھ کو تیرے بدن سے، تو ہوئے تُو اپنے پچھلوں (بعد والوں) کو نشانی،

اور البتہ بہت لوگ ہماری قدرتوں پر دھیان نہیں کرتے۔

.93 اور جگہ دی ہم نے بنی اسرائیل کو، پوری جگہ دینی، اور کھانے کو دیں ستھری چیزیں۔

سو وہ پھوٹے نہیں (اختلاف نہیں کیا)، (کہ) جب تک آچکی ان کو (پاس) خبر۔

اب تیرا رب ان میں فیصلہ کرے گا قیامت کے دن، جس بات میں وہ پھوٹ (اختلاف کر) رہے تھے۔

.94 سو اگر تُو ہے شک میں اس چیز سے جو اُتاری ہم نے تیری طرف، تو پوچھ اُنسے جو پڑھتے ہیں کتاب تجھ سے آگے (پہلے)۔

بیشک آیا ہے تجھ کو حق تیرے رب سے، سو تُو مت ہو شبہ لانے والا۔

.95 اور مت ہو اُن میں جنہوں نے جھٹلائیں باتیں اللہ کی، پھر تُو بھی ہوئے خراب ہونے والا۔

.96 جن پر ٹھیک آئی بات تیرے رب کی وہ نہ مانیں گے۔

.97 اگر چہ پہنچیں اُنکو ساری نشانیاں، جب تک نہ دیکھیں دُکھ کی مار۔

98. سو کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ یقین لاتی پھر کام آتا انکو ایمان لانا، مگر یونس کی قوم ۔
جب یقین لائے، کھول دیا ہم نے اُن پر سے ذلّت کا عذاب، دنیا کے جیتے،
اور کام چلایا انکا (بہرہ مند ہونے کا موقع دیا) ایک وقت تک ۔

99. اور اگر تیرا رب چاہتا، یقین ہی لاتے جتنے لوگ زمین میں ہیں سارے تمام ۔
اب کیا تُو زور (زبردستی) کریگا لوگوں پر کہ ہو جائیں با ایمان ۔
100. اور کسی جی (جان) کو نہیں ملتا کہ یقین لائے مگر اللہ کے حکم سے،
اور وہ ڈالتا ہے گندگی (شرک و کفر کی) اُن پر جو نہیں بوجھتے (عقل و سمجھ سے کام نہیں لیتے) ۔
101. تُو کہہ، دیکھو تو! کیا کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔
اور کچھ کام نہیں آتی نشانیاں اور ڈراتے (تنبیہات) ان لوگوں کو جو نہیں مانتے ۔
102. سو اب کچھ راہ دیکھتے ہیں، مگر انہیں کے سے دن جو ہو چکے ہیں اُن سے پہلے ۔
تُو کہہ، اب راہ دیکھو! میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا ہوں ۔
103. پھر ہم بچا دیتے ہیں اپنے رسولوں کو، اور جو ایمان لائے، اسی طرح ۔
ذمہ ہمارا بچا دیں گے ایمان والوں کو ۔

104. تُو کہہ، اے لوگو! اگر تم شک میں ہو میرے دین سے، تو میں نہیں پُوجتا جن کو تم پُوجتے ہو اللہ کے سوا،
لیکن میں پُوجتا ہوں اللہ کو جو تم کو کھینچ لیتا (جسکے قبضے میں تمہاری موت) ہے،
اور مجھ کو حکم ہے کہ رہوں ایمان والوں میں ۔
105. اور یہ کہ سیدھا کر منہ اپنا دین پر حنیف (یکسو) ہو کر۔ اور مت ہو شرک والوں میں ۔
106. اور مت پکار اللہ کے سوا ایسے کو کہ نہ بھلا کرے تیرا اور بُرا ۔
پھر اگر تُو نے یہ کیا تو تُو بھی اس وقت ہے گنہگاروں میں ۔

.107 اور اگر پہنچائے اللہ تجھ کو کچھ تکلیف تو کوئی نہیں اسکو کھولنے والا اسکے سوا۔
اور اگر چاہے تجھ پر کچھ بھلائی تو کوئی پھیرنے والا نہیں اس کے فضل کو۔
پہنچائے وہ جس پر چاہے اپنے بندوں میں۔
اور وہی ہے بخشنے والا مہربان۔

.108 تُو کہہ، لوگو! حق آ چکا تم کو تمہارے رب سے،
اب جو کوئی راہ پر آئے سو وہ راہ پاتا ہے اپنے بھلے کو۔
اور جو کوئی بھولا پھرے سو بھولا پھرے گا اپنے بُرے کو۔
اور میں تم پر نہیں ہوا مختار۔

.109 اور تُو چل اسی پر جو حکم پہنچے تیری طرف اور ثابت (قدم) رہ جب فیصلہ کرے اللہ۔
اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com